Day 5 — Condition V: Fidelity to God in Trial & Prosperity

Tuesday, 24 November 2026 · Book: *Conditions of Bai'at and Responsibilities of an Ahmadi* · Printed pp. 91 & 98–99 · **https://talim.ca/ashratalim**

> Condition V
>
> **"That he/she shall remain faithful to God in all circumstances of life, in sorrow and in happiness, in adversity and in prosperity, in felicity and in trial; and that he/she shall in all conditions remain resigned to the decree of God and keep himself/herself ready to face all kinds of indignities and sufferings in His way and shall never turn away from Him at the onslaught of any misfortune; on the contrary, he/she shall march forward."**

Commentary (Hazrat Khalifatul-Masih V (aa))

Allah the Almighty says in the Holy Qur'an: "And of men there is he who would sell himself to seek the pleasure of Allah; and Allah is Compassionate to His servants." (al-Baqarah, 2:208)

The Promised Messiah (as) says:

> "What we need to do is to please Allah. That requires sincerity, truthfulness, and fidelity, not that the efforts of our Jama'at be limited to mere verbiage. When Allah is pleased with us, He puts blessings in our affairs and opens the doors of His grace and blessings.... This narrow gate—the gate of truthfulness and fidelity—is not easy to cross. We can never be boastful that we start receiving dreams or revelations and thus we sit idly and refrain from utmost striving. Allah the Almighty does not like that...."

(Al-Badr, vol. 3, No. 18–19, May 8–16, 1904, p. 10)

Then he says:

> "Every true believer passes through such circumstances. If he becomes His with sincerity and fidelity, Allah becomes his friend. But if the structure of faith is weak, there are dangers. We have no knowledge of the secrets of anybody's heart... but anyone who totally belongs to God receives His protection. Although He is the God of everyone, He manifests especially to those who hand themselves over to God. To hand oneself over to God means that the self be totally demolished and nothing

> should remain of it. That is why I tell my Jama'at again and again that they should take no pride in taking the pledge. If the heart is not purified, there is no merit in placing their hands in my hand.... But anyone who makes a true pledge attains forgiveness of even major sins and receives a new life."

(Malfuzat, new edition, vol. 3, p. 65)

Readings, Full Book (Printed pp. 91–102 | UR Printed pp. 87–100) & 3 Quizzes: https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۵: ہر حال میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری

Tuesday, 24 November 2026 · شرائطِ بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں · Printed pp. 87 & 95–96 ·
https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۵

”یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اُس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔“

تشریح (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ○ (البقرہ: آیت ۲۰۸)۔ اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو اپنی جان اللہ کی رضا کے حصول کے لئے بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں کے حق میں بہت مہربانی کرنے والا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''ہم کو تو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کریں اور اس کے لئے ضرورت ہے اخلاص کی، صدق و وفا کی، نہ یہ کہ قیل و قال تک ہی ہماری ہمت و کوشش محدود ہو۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو راضی کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ بھی برکت دیتا ہے اور اپنے فیوض و برکات کے دروازے کھول دیتا ہے۔.....اس تنگ دروازے سے جو صدق و وفا کا دروازہ ہے گزرنا آسان نہیں۔ ہم کبھی ان باتوں سے فخر نہیں کر سکتے کہ رؤیا یا الہام ہونے لگے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ رہیں اور مجاہدات سے دستکش ہو رہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔''

(البدر جلد ۳، نمبر ۱۸—۱۹، بتاریخ ۸—۱۶ مئی ۱۹۰۴ء)

پھر آپ نے فرمایا:

''ہر مؤمن کا یہی حال ہوتا ہے اگر وہ اخلاص اور وفاداری سے اس کا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کا ولی بنتا ہے لیکن اگر ایمان کی عمارت بوسیدہ ہے تو پھر بے شک خطرہ ہوتا ہے۔ ہم کسی کے دل کا حال تو جانتے ہی نہیں۔ لیکن جب خالص خدا ہی کا ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کی خاص حفاظت کرتا ہے۔ اگرچہ وہ سب کا خدا ہے مگر جو

اپنے آپ کو خاص کرتے ہیں ان پر خاص تجلی کرتا ہے اور خدا کے لئے خاص ہونا یہی ہے کہ نفس بالکل چکنا چور ہو کر اس کا کوئی ریزہ باقی نہ رہ جائے۔ اس لئے میں بار بار اپنی جماعت کو کہتا ہوں کہ بیعت پر ہر گز ناز نہ کرو۔ اگر دل پاک نہیں ہے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا کیا فائدہ دے گا..... مگر جو سچا اقرار کرتا ہے اس کے بڑے بڑے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اس کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم، صفحہ ۶۵، جدید ایڈیشن)

تمام مطالعہ، مکمل باب (Printed pp. 87–100) اور کوئز: https://talim.ca/ashratalim